

(۱) ارنکاز الکحل۔

(ب) مشروب میں موجود دیگر کیمیائی اجزاء کی نوعیت اور ارتکاز۔

(ج) معده میں غذا کی موجودگی یا عدم موجودگی۔

(د) خلط معدہ کا وقت۔

(ه) معدہ کی غشاء مخاطی کی حالت۔

الکحل استعمال کے ابتدائی درجہ میں ایسی ٹل ڈیپانڈ (EFTALD) اور

(HVD) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ عمل تکسید جگر میں واقع ہوتا ہے

اور جگر کے خاروں (LIVER ENZYMES) کے ذریعہ انجام پاتا ہے ایک

ٹل ٹل ڈیپانڈ انتہائی سہی مادہ ہے جو الکحل پر بھی فوقیت رکھتا ہے محولی

مدارج میں الکحل ایسی ٹل ڈیپانڈ سے اگلے درجہ۔ ایسی ٹل ڈیپانڈ (HVD)

نسبتاً کم سہی کرتا ہے) میں اتنی تیزی سے گزرتا ہے کہ ایسی ٹل ڈیپانڈ کی

کوئی حیثیت باقی نہیں رہ جاتی۔

عمل تکسید ایسی ٹل ڈیپانڈ سے آخری درجہ کاربن ڈائی آکسائیڈ اور

پانی میں پہنچ جاتا ہے۔

خالص الکحل کے اندر پانی کے علاوہ بدست کشش موجود ہوتی ہے۔

جب نظام ہضم میں بہت زیادہ الکحل داخل ہو جاتا ہے تو خلیات سے پانی

درمیانی خلیا یا مچل پہنچ جاتا ہے اور نتیجہ کار خلیات ٹلڈے آبی (HVD)

(RATID) پیدا ہو جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں مخصوص قسم کی شدید پیاس

کا احساس ہوتا ہے۔

الکحل خون میں انجذاب کے بعد دھویرو کے ذریعہ جلیان

تقسیم ۱۔ جلد جسم میں تقسیم ہو جاتا ہے اور ارتکاز تیزی سے توانی

تاً کر لیتا ہے، جس کے تناسب کا انحصار انسیر کے کئی مشمولات پر ہوتا ہے۔
 گوکہ ابھی تک انکھل کے کھولی اصول مکمل
 کھولی کسر وانکسار :- طور سے نہیں معلوم ہوتے تاہم متعدد
 پی دی تعلقات بہر حال واقع ہوتے ہیں۔ فقط دس فیصد پروں بعدی
 تکید ہوتی ہے، جبکہ ۹۰ فیصد جگر میں منتقل ہو جاتا ہے۔

انجذاب اور پورے جسم میں تقسیم کے بعد انکھل کا اخراج شروع
 اخراج :- ہو جاتا ہے۔ چونکہ انکھل نسبتاً فراری ہوتا ہے، اس لئے
 دفع ہو کر پیشاب میں نمودار ہوتا ہے۔ کچھ حصہ معز اور پسینہ میں خارج
 ہو سکتا ہے اور غالباً مختلف مخاطی غدو میں بھی۔ ان راستوں میں دفع ہونے
 والی مقدار بہر حال قلیل ہوتی ہے۔ عموماً مستطہ مقدار کا ۲۵ فیصد اور
 بیشتر انکھل کھولی تغیرات کے لئے چلا جاتا ہے۔

”اردو ادب میں دونایاں لب کا اضافہ“

مولانا شبیر احمد کاندھلوی مرحوم نے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب
 کی وفات اور حالات پر مبنی دو منظوم مجبور مرتب کئے تھے جن کو علمی حلقوں میں بہت
 پسند کیا گیا ہے۔

- ۱۔ تم نامہ فراق، سانحہ وفات شیخ الحدیث صفحہ ۸۰ قیمت دس روپیہ
- ۲۔ دو نامہ حسرت، حالات شیخ الحدیث صفحہ ۲۳۳۔ قیمت چالیس روپیہ
- ۳۔ دونوں کتابوں کے مطالعہ سے دل اور روح کو طہانیت حاصل ہوتی ہے۔
- ۴۔ اور حضرات کو معقول کیشن دیا جائے گا۔ ڈاکٹر جاوید احمد معرفت۔

کتب خانہ عزیز نیو اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

تیسرا کتب

۱۱ کتاب۔ بیت الحکمت کی طباعتات

مصنف۔ کسیم احمد علی

مناسبت۔ ۳۴۰ صفحات

ایڈیشن۔ ۱۹۸۹ (ربیع دوم)

قیمت۔ ۴۵ روپے

مسلک کے پتے۔

• دارالکتاب، دیوبند (دیوبند)

• ایجوکیشن بک ہاؤس، شمس آباد مارکیٹ، علی گڑھ۔

• ۵۸۳، شیخوپورہ کالونی، علی گڑھ، لکھنؤ۔ ۲۲۶۰۳۰

• کتاب منزل، سبزی باغ، پٹنہ۔ ۸۰۰۰۰۴

• مکتبہ جامعہ، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۶۰۰۰۶

• مکتبہ خدامہ، ترقی اردو، اردو بازار جامع مسجد، دہلی۔ ۱۶۰۰۰۶

طب اور انسان کا ازلی رشتہ اتنی ہی بڑی حقیقت ہے جتنی بڑی خود انسانی

ہندگی، یہی وہ ہے کہ اس فن کی طرف ہر جگہ اور ہر دور میں علم و فہم کے مطابق

ذہم مبذول کی جاتی رہی ہے۔ جیسے الجیسے انسانی ذہن ارتقائی منازل طے

رتارہا، دیگر علوم و فنون کے ساتھ ساتھ طب کو بھی مرکزِ توجہ بنانا تھا طب

لویوان و مصر میں خوب فروغ ملا۔